بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 5 فروری 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا ہے آپ کے غزوات کے بارے میں ذکر ہو رہا تھا۔ ایک غزوہ تھا غزوہ ذات الرقاع۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نجد میں غطفان کے قبیلہ بنو ثعلبہ اور بنو محارب پر حملہ کیلئے چار سو اور ایک روایت کے مطابق سات سو صحابہ کی جمعیت کے ساتھ روانہ ہوئے۔ مدینہ میں حضرت عثمان کو امیر مقرر فرمایا اور ایک روایت کے مطابق حضرت ابوذر غفاری کو امیر مقرر فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نجد میں نخل مقام پر پہنچے جسے ذات الرقاع کہتے ہیں۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقابلے کیلئے بڑا لشکر تیار تھا۔ دونوں گروہ ایک دوسرے کے بالمقابل ہوئے تاہم جنگ نہ ہوئی۔

غزوہ تبوک کیلئے حضرت عثمان کو جس مالی خدمت کی توفیق ملی اس کا تذکرہ یوں ملتا ہے کہ اس غزوہ کی تیاری کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تحریک فرمائی تو حضرت عثمان نے شام کی طرف تجارت کی غرض سے تیار کیا جانے والا اپنا سو اونٹوں کا قافلہ ان کے کجاووں اور پالانوں سمیت پیش کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تحریک فرمائی تو اس غزوہ کی ضروریات کے پیش نظر حضرت عثمان نے مزید سو اونٹ کجاووں اور پالانوں کے ساتھ تیار کروا کر پیش کر دیئے۔ آپ نے پھر تحریک فرمائی تو تیسری مرتبہ حضرت عثمان نے پھر مزید ایک سو اونٹ کجاووں اور پالانوں کے ساتھ تیار کروا کے آپ کی خدمت میں پیش کئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مَا عَلٰی عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهٖ۔ مَا عَلٰی عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهٖ۔ اسکے بعد عثمان جو بھی کرے اس کا کوئی مؤاخذہ نہیں ہوگا اس کے بعد عثمان جو بھی کرے اس کا کوئی مؤاخذہ نہیں ہوگا۔ اسکے علاوہ عثمان نے دو سو اوقیہ سونا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور پیش کیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عثمان نے حاضر ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جھولی میں ایک ہزار دینار ڈال دیئے اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جھولی میں پڑے دیناروں کو الٹتے پلٹتے رہے اور دو مرتبہ فرمایا مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ۔

آج کے بعد عثمان جو بھی کرے گا اسکو کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ ایک روایت کے مطابق حضرت عثمان نے اس موقع پر دس ہزار دینار دیئے تو آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمان کیلئے یہ دعا کی کہ اے عثمان اللہ تجھ سے مغفرت کا سلوک فرمائے جو تو نے مخفی طور پر کیا اور جو تو نے اعلانیہ کیا اور جو قیامت تک ہونے والا ہے۔ اسکے بعد وہ جو بھی عمل کرے اسے کوئی فکر نہیں ہونی چاہئے۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے اس جنگ کی تیاری کیلئے ایک ہزار اونٹ اور ستر گھوڑے پیش کئے۔ ایک روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر حضرت عثمان سے فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ تجھے وہ سب کچھ معاف فرمائے جو تو نے مخفی طور پر کیا اور جو تو نے اعلانیہ کیا اور جو قیامت تک ہونے والا ہے۔ اس عمل کے بعد یہ جو بھی کرے اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ ایک روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر حضرت عثمان کے حق میں یہ دعا کی کہ اے اللہ تو عثمان سے راضی ہو جا کیونکہ میں اس سے راضی ہوں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ نے فرمایا کہ فلاں سفر پر ہماری فوج جانے والی ہے مگر مؤمنوں کے پاس کوئی چیز نہیں کیا کوئی تم میں سے ہے جو ثواب حاصل کرے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہ سنتے ہی اٹھے اور آپ نے اپنا اندوختہ نکال کر وہ رقم مسلمانوں کے اخراجات کیلئے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دی رسول کریم ﷺ نے جب یہ دیکھا تو فرمایا عثمان نے جنت خرید لی۔ اسی طرح ایک دفعہ ایک کنواں بک رہا تھا۔ مسلمانوں کو چونکہ ان دنوں پانی کی بہت تکلیف تھی اس لئے آپ نے اس موقع پر فرمایا کوئی ہے جو ثواب حاصل کرے؟ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ حاضر ہوں میں حاضر ہوں۔ چنانچہ آپ نے وہ کنواں خرید کر مسلمانوں کیلئے وقف کر دیا۔ رسول کریم ﷺ نے پھر فرمایا کہ عثمان نے جنت خرید لی۔ اسی طرح ایک اور موقعے پر بھی رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق یہی الفاظ کہے۔ غرض تین موقعے ایسے آئے ہیں جہاں رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق فرمایا کہ انہوں نے جنت خرید لی ہے۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا اے عثمان خدا تعالیٰ تجھے ایک قمیص پہنائے گا منافق چاہیں گے کہ تیری اس قمیص کو اتار دیں مگر تو اس قمیص کو اتاریو نہیں۔

حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں حضرت عثمان ان صحابہ اور اہل شوریٰ میں سے تھے جن سے اہم ترین مسائل میں رائے لی جاتی تھی۔ جب حضرت ابوبکر نے فتنہ ارتداد کا مقابلہ کر کے اسے ختم کر دیا تو روم پر چڑھائی کرنے اور مختلف اطراف میں مجاہدین کو روانہ کرنے کا ارادہ فرمایا اور اس سلسلہ میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو حضرت عثمان نے عرض کیا کہ آپ اس دین کے ماننے والوں کے خیر خواہ اور مشفق ہیں پس آپ جس رائے کو عام لوگوں کیلئے مفید سمجھیں تو اس پر عمل کرنے کا پختہ عزم کر لیں کیونکہ آپ کے بارے میں بدظنی نہیں کی جاسکتی۔ اس پر بڑے بڑے صحابہ اور اس مجلس میں موجود مہاجرین و انصار سب نے کہا حضرت عثمان نے سچ کہا ہے، آپ جو مناسب سمجھیں کر گزریں ہم نہ تو آپ کی مخالفت کریں گے اور نہ ہی آپ پر کوئی الزام لگائیں گے۔ حضرت ابوبکر نے جب اپنے اصحاب سے مشورہ کیا کہ حضرت اعوان بن سعید کے بعد کس کو بحرین کا گورنر بنا کر بھیجا جائے تو حضرت عثمان بن عفان نے عرض کیا، اُس آدمی کو بھیجیں جسے رسول اللہ ﷺ نے بحرین والوں پر گورنر مقرر فرمایا تھا اور وہ ان کے قبول اسلام

اوراطاعت کرنے کا موجب ہوا تھا اور وہ ان لوگوں سے اور ان کے علاقے سے بھی اچھی طرح واقف ہے وہ علاء بن حضرمی ہے۔ اس پر حضرت ابوبکر نے علاء بن حضرمی کو بحرین بھیجنے پر اتفاق کر لیا۔

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ میں قحط پڑا۔ انہیں دنوں حضرت عثمان کا سو اونٹوں کا تجارتی قافلہ گندم یا کھانے کا سامان لادے شام سے مدینہ پہنچا۔ لوگ حضرت عثمان کے دروازے پر گئے اور کہا کہ آپ اسے ہمارے پاس فروخت کر دیں تا کہ ہم اسے فقراء اور مساکین تک پہنچا دیں۔ حضرت عثمان نے پوچھا کہ آپ مجھے کتنا منافع دو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دس کے بارہ دے دیں گے۔ حضرت عثمان نے کہا مجھے اس سے زیادہ مل رہا ہے تو انہوں نے کہا ہم دس کے پندرہ دے دیں گے۔ حضرت عثمان نے کہا مجھے اس سے بھی زیادہ مل رہا ہے۔ تاجروں نے کہا اے ابو عمرو مدینہ میں تو ہمارے علاوہ اور کوئی تاجر نہیں ہے تو کون آپ کو اس سے زیادہ دے رہا ہے۔ حضرت عثمان نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے ہر درہم کے بدلے دس گنا دے رہا ہے۔ کیا آپ لوگ اس سے زیادہ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر حضرت عثمان نے فرمایا میں اللہ کو گواہ بناتے ہوئے اس غلے کو مسلمانوں کے فقراء پر صدقہ کرتا ہوں۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ ایک غیر عربی گھوڑے پر سوار ہیں۔ آپ پر نور کی پوشاک ہے اور آپ کے پیروں میں نور کی جوتیاں ہیں اور ہاتھ میں نور کی چھڑی ہے اور آپ جلدی میں ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں آپ کا اور آپ سے گفتگو کا بہت مشتاق ہوں۔ آپ اتنی جلدی میں کہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے ابن عباس عثمان نے ایک صدقہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرما لیا ہے اور جنت میں اس کی شادی کی ہے اور ہمیں انکی شادی میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

حضرت عثمان کی خلافت کی بابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی بھی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا آج کی رات ایک صالح شخص کو خواب میں دکھایا گیا کہ حضرت ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے جوڑ دیا گیا ہے اور حضرت عمر کو حضرت ابوبکر سے اور حضرت عثمان کو حضرت عمر سے۔ حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ مرد صالح سے مراد تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور بعض کا بعض سے جوڑے جانے کا مطلب یہ ہے کہ یہی لوگ اس امر یعنی دین کے والی ہوں گے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرمایا ہے۔

حضرت مصلح موعود حضرت عمر کی وفات اور حضرت عثمان کے خلیفہ منتخب ہونے کی بابت بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جب زخمی ہوئے اور آپ نے محسوس کیا کہ اب آپ کا آخری وقت قریب ہے تو آپ نے چھ آدمیوں کے متعلق وصیت کی کہ وہ اپنے میں سے ایک کو خلیفہ مقرر کر لیں۔ وہ چھ آدمی یہ تھے۔ حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت سعد بن وقاص، حضرت زبیر، حضرت طلحہ۔ اسکے ساتھ ہی حضرت عبداللہ بن عمر کو بھی آپ نے اس مشورے میں شریک کرنے کیلئے مقرر فرمایا مگر خلافت کا حقدار قرار نہ دیا۔

حضرت عثمان بن عفان کی 29 ذوالحجہ 23 ہجری کو پیر کے روز بیعت کی گئی۔ جب حضرت عثمان خلیفہ منتخب ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے باقی رہ جانے والوں میں سے سب سے بہترین شخص کا انتخاب کیا ہے اور ہم نے اس انتخاب

میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔

بدر بن عثمان اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ جب اہل شوریٰ نے حضرت عثمان کی بیعت کر لی تو آپ اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ ان سب سے زیادہ غمگین تھے۔ پھر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر آئے اور لوگوں سے خطاب کیا۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر فرمایا یقیناً تم لوگ ایک ایسے گھر میں ہو جسے چھوڑ جانا ہے اور تم عمر کے آخری حصوں میں ہو اس لئے موت سے پہلے پہل جس قدر نیک کام کر سکتے ہو کر لو یقیناً تم موت کے گھیرے میں ہو اور یہ دشمن صبح یا شام تم پر حملہ آور ہونے والا ہے۔ خبردار یقیناً دنیا مکر و فریب سے آراستہ ہے۔ پس تمہیں دنیاوی زندگی دھوکہ نہ دے دے اور اللہ کے بارے میں سخت دھوکے باز شیطان تمہیں ہرگز دھوکے میں مبتلا نہ کرے۔ گزرے ہوئے لوگوں سے عبرت حاصل کرو اور پھر بھرپور کوشش کرو اور غافل نہ رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے غافل نہیں۔ وہ دنیادار اور ان کے بھائی کہاں ہیں جنہوں نے زمین کو پھاڑا اور اسے آباد کیا اور ایک لمبا عرصہ اس سے فائدہ حاصل کرتے رہے کیا اس نے انہیں نکال باہر نہیں پھینکا۔ پس تم بھی دنیا کو وہاں پھینک دو جہاں اللہ تعالیٰ نے اسے پھینکا ہوا ہے اور آخرت کو طلب کرو آخرت کو طلب کرو۔

حضرت عثمان کے دور خلافت میں درج ذیل علاقوں میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتوحات سے نوازا۔ فتح افریقیہ یہ الجزائر اور مراکش کے علاقے ہیں۔ فتح اندلس یعنی سپین، فتح قبرص یعنی سائپرس، فتح طبرستان، فتح سواری، فتح آرمینیہ، فتح خراسان، بلاد روم کی طرف پیش قدمی، تالقان، خریاب، جوزاجان اور تخارستان کی فتوحات اور بلخ کی مہم۔ اس کے علاوہ اس امر کا تذکرہ بھی ملتا ہے کہ حضرت عثمان کے دور میں ہندوستان میں اسلام کی آمد ہو گئی تھی۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا: آج بھی میں دعا کی طرف توجہ دلاتا ہوں، پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ان کے حالات بہتر کرے۔ ان کو بھی دعاؤں کی توفیق دے۔ اپنی اصلاح کی بھی توفیق دے اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کی بھی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ جلد یہ اندھیرے دن جو ہیں روشنیوں میں بدل دے اور ہم وہاں کے احمدیوں کو بھی آزادی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے دیکھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. عِبَادَ اللّٰهِ رحمکم اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 5th - FEBUARY - 2021

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB